ضبط وترتیب:
مولانا عرفان الحق حقانی
مدرس دارالعلوم حقانیہ

عصر حاضر میں علماء اور طلباء کی ذمہ داریاں

دارالعلوم حقانیہ میں مولانا ڈاکٹر سید سلمان ندوی مدظلہ کی آمد اور طلبہ دارالعلوم سے ان کا تفصیلی خطاب

مورخہ 11 اپریل 2004ء کو عالم اسلام کے بطل جلیل اور برصغیر پاک و ہند کے علمی و ادبی اقلیم کے شہنشاہ حضرت علامہ سید سُلیمان ندوی قدس سرہ کے جانشین' قابل فخر فرزند' نامور محقق دانشور اسکالر اور بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے اعزازی لیکچرار حضرت علامہ سید سلمان ندوی مدظلہ حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی خصوصی دعوت پر دارالعلوم تشریف لائے اور ایوان شریعت میں طلبہ سے تفصیلی خطاب فرمایا۔ اس موقع پر مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب نے تمہیدی کلمات پیش کیے اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے استقبالی اور تعارفی کلمات کہے۔ ذیل میں اس تقریب کی روئیداد و تقاریر نذر قارئین ہیں۔ ....ادارہ

تعارفی کلمات: (مولانا عبدالقیوم حقانی)

الحمدللہ و کفیٰ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد

بغیر کسی تمہید کے آج ہم غریبوں کے گھر اور جھونپڑے میں علوم و معارف کے تاجدار علامہ سید سلیمان ندوی صاحبؒ کے نسبی و روحانی اور علمی جانشین و فرزند حضرت علامہ ڈاکٹر سید سلمان ندوی دامت برکاتہم تشریف فرما ہیں۔ مولانا عالمی سطح پر دعوت و تبلیغ' درس و تدریس اور تحریر و تقریر کے میدان میں بڑے کام سرانجام دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کے بڑے وقیع و عظیم تر مضامین اور کتابیں سامنے آئی ہیں۔ ہم نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ فقیروں کے جھونپڑے میں ایسی عظیم شخصیت وارد ہوگی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ گویا آج ہمارے ہاں ''سیرت النبی ﷺ''۔